## سوال

(675)اللہ تعالی کا لفظ 'یا' استعمال کرنا

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاته

اللہ نے سورۃ النجم میں کہا کہ دو کمان یا اس سے بھی کم فاصلہ رہ گیا۔ اللہ فاصلہ کی مقدار خوب جانتے تھے اس کے باوجود ''یا'' کا لفظ استعمال کیا کیوں؟ اسی طرح جب اللہ نے یونس علیہ السلام کا واقعہ مچھلی کے پیٹ میں جانے والا بیان کرنے کے بعد کہا کہ ہم نے یونس علیہ السلام کو ایک لاکھ یا اس سے زائد کی طرف بھیجا۔ اللہ گنتی کا شمار جانتے تھے اس کے باوجود لفظ ''یا'' استعمال کیا کیا حکمت ہے؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

لفظ ''او'' جس کا ترجمہ یا کیا جاتا ہے عربی لغت میں کئی معانی میں استعمال ہوتا ہے۔ (1) تردّدوشک۔ (2) عدم تعیین۔ (3) تنویع وتقسیم۔ (4) اضراب۔ (6) تحییر۔ (6) تسویہ وغیرہ۔ یادرہے لفظ ''او'' یا سورۃ النجم کی آیت کریمہ فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَىٰ میں تنویع وتقسیم کے لیے ہے تردّدوشک کے لیے نہیں کیونکہ واقع میں کمان کوئی چھوٹی ہوتی ہے تو کوئی دوسری بڑی اگر چھوٹی کمان کا اعتبار ہو تو قوسین دو کمانیں اور اگر بڑی کمان کا اعتبار ہو تو ادنٰی دو کمانوں سے کم فاصلہ۔ اسی طرح آیت:

وَأَر سَل نٰهُ إِلىٰ مِائَةِ أَل فٍ أَو يَزِيدُونَ --صافات 147

''اور بھیجا ہم نے اس کو لاکھ آدمیوں کی طرف بلکہ اس سے زیادہ'' میں بھی لفظ ''او'' یا تردد اور شک کے لیے نہیں بلکہ اضراب کے لیے ہے جس کا معنی ہوتا ہے بلکہ۔ لہٰذا یہ دونوں سوال ختم ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

**احکام ومسائل**

**تفسیر کا بیان ج1ص 482**